۹ = ۴۴ بنتی ہے ___ کہاں بائیس ہزار اور کہاں صرف چوالیس ۴۴ ؟

آخر میں بنی اسرائیل کی تعداد سے متعلق حضرت داؤد علیہ السلام کا وہ قول نقل کر رہا ہوں جو کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے، آپؑ فرماتے ہیں :

"اُس وقت تم شمار میں تھوڑے تھے، بلکہ بہت ہی تھوڑے اور مُلک میں پردیسی تھے۔ وہ ایک قوم سے دوسری قوم میں اور ایک مملکت سے دوسری مملکت میں پھرتے رہے۔" (۱۔ تواریخ ۱۲ : ۱۹ و ۲۰)

کلامِ الٰہی نے بھی ان کا قلیل تعداد ہونا بیان فرمایا ہے۔ (الشّعراء : ۵۲ تا ۵۴)

اخبار الجامعہ   جناب حافظ محمد اسلم شاہدرَوی

طلبائے جامعہ کے درمیان ماہانہ علمی تقریری مقابلہ

دینی و دُنیاوی علوم کی معیاری درسگاہ جامعہ علومِ اثریہ جہلم میں گذشتہ دنوں طلباء کے مابین ماہانہ علمی تقریری مقابلہ "عبداللہ بن سباء اور اُس کی فتنہ سازیاں" کے موضوع پر منعقد ہوا۔

منصفین کے فرائض جامعہ کے مدرسین حافظ عبدالرحیم صاحب، حافظ محمد افضل ساجد صاحب اور مولانا محمد عبداللہ صاحب نے انجام دیے۔ جامعہ کی تمام کلاسوں کے طلباء نے بڑی محنت اور ذوق، شوق کے ساتھ مقابلہ میں حصّہ لیا اور ہر ایک نے مقدور بھر اپنے موضوع کو نبھانے کی بھرپور کوشش کی۔ مُنصفین کے متفقہ فیصلہ کے مطابق

حافظ وسیم احمد (سادسہ) اور
منیر احمد وقار (سادسہ) ۔] نے مشترکہ طور پر اوّل

فیض احمد بھٹی (اولیٰ) اور
الطاف الرحمٰن (سادسہ)] نے مشترکہ طور پر دوم

حافظ سیف اللہ (خامسہ) نے سوم
اور عبدالمنان راسخ (خامسہ) نے چہارم پوزیشن حاصل کی۔

یہ پروگرام دُعائے خیر پر اختتام پذیر ہوا۔